



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(93) وضوء میں ہاتھوں کو کس طرف سے دھویا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وضو میں ہاتھوں کو کہنیوں سے پہنچوں کی طرف دھویا جائے یا پہنچوں سے کہنیوں کی طرف بعض لوگ کہتے ہیں کہنیوں سے پہنچوں کی طرف دھوئے جائیں وہ یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ وضو سے ہاتھوں کے گناہ پانی کے ساتھ ناخنوں کی طرف سے جھڑ جاتے ہیں اور جو لوگ پہنچوں سے کہنیوں کی طرف دھونے کو کہتے ہیں وہ قرآن کریم کی آیت سے استدلال پیش کرتے ہیں۔

کون سا طریقہ شریعت محمدی میں بہتر ہے یا سنت ہے، اور کون سا طریقہ بدعت ہے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وضو میں ہاتھ پہنچوں سے دھونا چاہیے جس طرح کہ شرع میں ثابت ہے۔ مخالفین کی دلیل کا کوئی وزن نہیں کیونکہ وضو کے ذریعہ گناہوں کا جھڑنا معنوی امر ہے جو عقل سے بالاتر شے ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 131

محدث فتویٰ